نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729,E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کا ملتان کا دورہ

گندم کی موجودہ صورتحال اور کپاس کی اگیتی کاشت کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت

لاہور:08مارچ **2026**: سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے ملتان کا دورہ کیا اور گندم کی موجودہ صورتحال اور کپاس کی اگیتی کاشت کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔اجلاس میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر آصف علی، سپیشل سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب سرفراز حسین مگسی، ایڈیشنل سیکرٹری ٹاسک فورس شبیر احمد خان، خالد محمود کھوکھر، ڈاکٹر محمد اقبال بندیشہ، ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈائریکٹر جنرلز محکمہ زراعت پنجاب عبدالحمید، نوید عصمت کاہلوں، ڈاکٹر عبدالقیوم اور ڈاکٹر عامر رسول سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔اس موقع پر محکمہ زراعت توسیع اور پیسٹ وارننگ کے فیلڈ افسران بھی اجلاس میں شریک تھے۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ پرائیویٹ سیکٹر کے تعاون سے گندم خریداری کا ہدف 30 لاکھ میٹرک ٹن مقرر کیا گیا ہے۔مقامی اور بین الاقوامی منظرنامے کو مدنظر رکھتے ہوئے گندم کی قیمتیں مستحکم رہنے کا امکان ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ نہری پانی کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ انہار کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں تاکہ کاشتکاروں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے کہا کہ فیلڈ رپورٹس کے مطابق گندم کی فصل اچھی حالت میں کھڑی ہے جبکہ حالیہ گرمی کی لہر کے دوران کاشتکاروں کو گندم کی نگہداشت اور بروقت آبپاشی کے حوالے سے بھرپور رہنمائی فراہم کی جا رہی ہے۔سیکرٹری زراعت پنجاب نے سوشل میڈیا پر کپاس اور دیگر فصلوں کی غیر رجسٹرڈ اقسام کی تشہیر کی مانیٹرنگ کے حوالے سے ڈی جی انفارمیشن کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔افتخار علی سہو نے ڈی جی زراعت توسیع کو ہدایت جاری کی کہ کپاس و دیگر فصلوں کی غیر منظور شدہ اقسام کے ذریعے کاشتکاروں کو جھانسہ دینے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے جبکہ ڈی جی پیسٹ وارننگ کو غیر معیاری زرعی ادویات کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرنے کی ہدایت بھی جاری کی۔انہوں نے کہا کہ 31 مارچ تک 7 لاکھ ایکڑ رقبہ پر کپاس کی اگیتی کاشت کا ہدف حاصل کر لیا جائے گا اور اس ضمن میں فیلڈ فارمیشنز کو متحرک کیا جا رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ زرعی مداخل کی بلیک مارکیٹنگ میں ملوث عناصر کو قانون کے مطابق کیفر کردار تک پہنچایا جا رہا ہے۔سیکرٹری زراعت پنجاب نے بتایا کہ کپاس کی چنائی کے لیے جدید زرعی ٹیکنالوجی کو فروغ دیتے ہوئے مکینیکل ہارویسٹر متعارف کرائے جائیں گے تاکہ کاشتکاروں کو مزدوری کے مسائل سے نجات دلائی جا سکے اور پیداوار میں اضافہ ممکن ہو۔انہوں نے فیلڈ فارمیشنز کو ہدایت کی کہ کپاس کے مقررہ اہداف کے حصول کے لیے مؤثر حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات یقینی بنائے جائیں

☆☆☆☆